تصویری کہانی سلسلہ
سنو وائٹ اور سات بونے
معظم جاوید بخاری
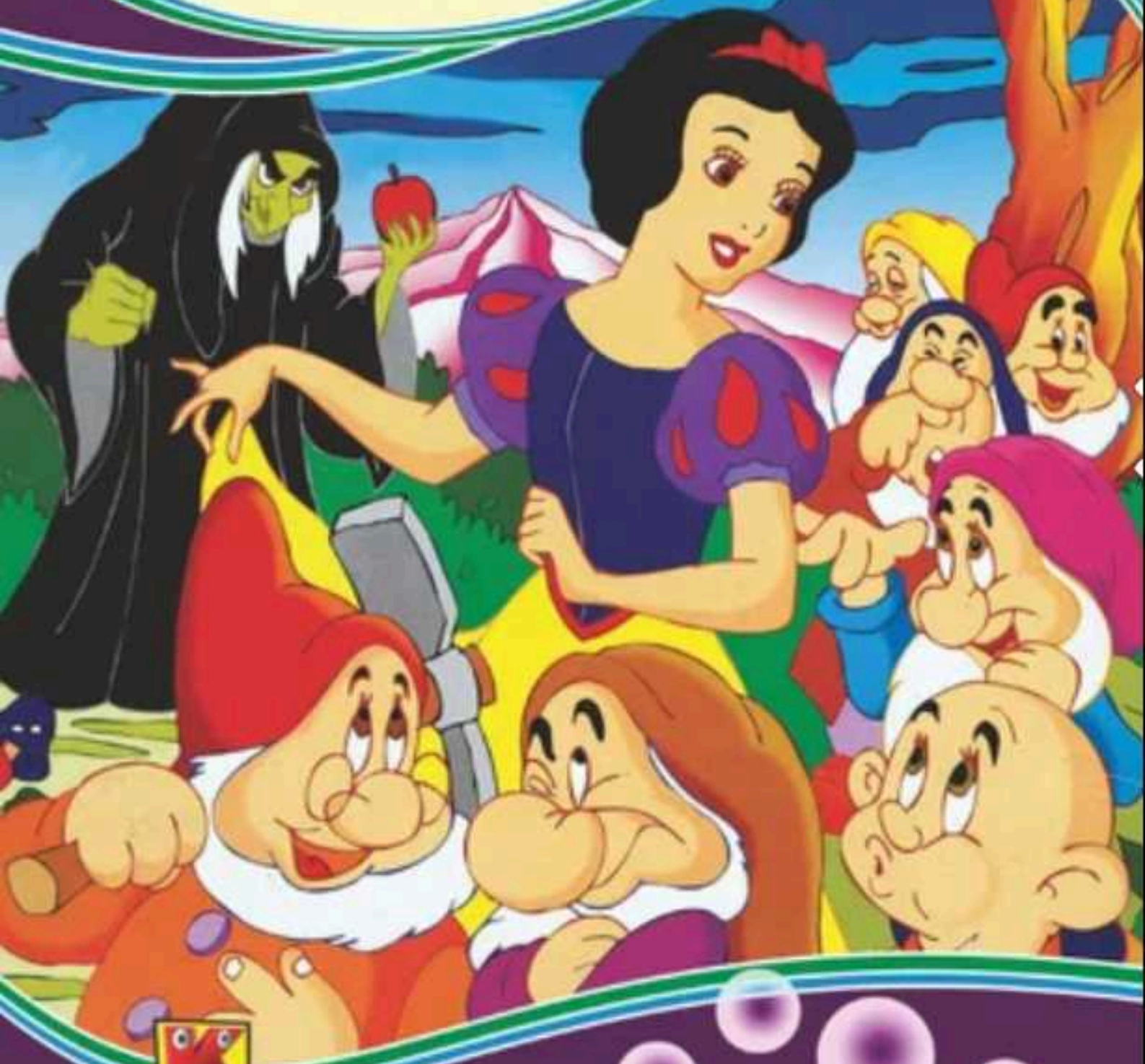
سنو وائٹ اور سات بونے

تحریر: معظم جاوید بخاری

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک ملک میں ایک بادشاہ رہتا تھا جس کی ایک ہی بیٹی تھی۔ اسکا نام شہزادی سنو وائٹ تھا۔ جب وہ چھوٹی سی تھی تو اس کی ماں کا انتقال ہوگیا۔ شہزادی کی دیکھ بھال کیلئے بادشاہ نے دوسری شادی کرلی۔ شہزادی سنو وائٹ کی سوتیلی ماں ایک جادوگرنی تھی جو جادو کے زور سے ہمیشہ جوان رہتی تھی۔ اس کے پاس ایک آئینہ تھا جو اسے دُنیا بھر کی خبریں دیتا تھا۔ وقت گزرتا چلا گیا اور شہزادی سنو وائٹ جوان ہو

گئی۔ وہ نہایت حسین و جمیل تھی اور اس کا رنگ برف کی مانند سفید تھا۔ ایک دن ملکہ نے اپنے آئینے سے پوچھا کہ دُنیا میں سب سے خوبصورت کون ہے؟ تو آئینے نے خلاف توقع شہزادی سنو وائٹ کو حسین قرار دیا۔ اس سے پہلے آئینہ ہمیشہ ملکہ کو ہی خوبصورت قرار دیتا تھا۔ یہ سن کر ملکہ کے دل میں حسد کی آگ بھڑک اُٹھی۔ وہ شہزادی سنو وائٹ کو راہ سے ہٹانے کی تدبیریں کرنے لگی۔ ایک دن اس نے ایک شکاری کو اپنی مٹھی میں لیتے ہوئے اسے شہزادی کے قتل پر آمادہ کرلیا۔ شکاری شہزادی کو سیر کرانے کے بہانے جنگل میں لے آیا اور وہاں پہنچ کر اس نے اپنی تلوار نکال لی اور سنو وائٹ کو ہلاک کرنے کا ارادہ ظاہر کیا۔ سنو وائٹ بری طرح سہم گئی اور رونے لگی۔ شکاری کو ترس آنے لگا۔ وہ ایک خوبصورت شہزادی کو قتل کرنے سے باز رہا۔ اس نے شہزادی سنو وائٹ کو بتادیا کہ اس کی سوتیلی ماں اس سے خائف ہے اور اسے زندہ نہیں دیکھنا چاہتی اگر وہ واپس شاہی محل میں لوٹ گئی تو وہ اسے ہلاک کرنے کیلئے کوئی تدبیر کرے گی۔ سنو وائٹ نے یہ سن کر طے کیا کہ وہ شاہی محل میں واپس نہیں جائے گی۔ شکاری نے ایک جانور کا شکار کیا اور اس کا خون شہزادی کے دوپٹے پر لگایا۔ وہ دوپٹہ لیکر واپس شاہی محل لوٹ گیا تاکہ ملکہ کو یقین دلا سکے کہ شہزادی ہلاک ہوچکی ہے۔ شہزادی سنو وائٹ جنگل میں کسی محفوظ مقام کی تلاش میں ادھر ادھر بھٹکتی رہی چلتے چلتے اسے جنگل

کے وسط میں ایک چھوٹا سا گھر دکھائی دیا۔ وہ بڑی حیران ہوئی کہ اس جنگل میں بھی کوئی رہتا ہے۔ وہ گھر کے دروازے پر پہنچی اور دستک دی مگر کوئی جواب نہیں ملا۔ کافی دیر بعد شہزادی نے خود ہی اندر جانے کا فیصلہ کیا۔ گھر میں کوئی بھی نہیں تھا۔ شہزادی نے ہر جگہ دیکھا مگر وہاں کوئی نہیں ملا۔ شہزادی سنو وائٹ نے برتنوں میں جھانکا تو کھانا موجود تھا۔ شہزادی سمجھ گئی کہ جو کوئی بھی یہاں رہتا ہے، وہ باہر گیا ہوا ہے۔ گھر میں کافی کوڑا کرکٹ پھیلا ہوا تھا۔ شہزادی نے جھاڑو پکڑی اور پورے گھر کی صفائی کر ڈالی۔ جھوٹے برتن دھوئے اور بکھری ہوئی چیزوں کو سنوارا۔ کام کاج میں شام ہو گئی۔ شہزادی نے پیٹ بھر کے کھانا کھایا اور بستر پر جا

لیٹی۔ وہ گھر کے مالک کا انتظار کرتے کرتے سو گئی۔ جب رات کا اندھیرا گہرا ہوا تو وہاں سات بونے پہنچے۔ دراصل یہ گھر ان بونوں کا ہی تھا جو جنگل میں دُنیا سے چھپ کر رہا کرتے تھے۔ بونے جب گھر کے اندر داخل ہوئے تو وہ ٹھٹک کر رُک گئے۔ گھر کی درست حالت دیکھ کر انہیں بڑا تعجب ہوا۔ جب انہوں نے برتنوں کو دیکھا تو وہ سب خالی تھے۔ ان کا کھانا غائب تھا۔ وہ آپس میں چہ میگوئیاں کرتے ہوئے اندر کمرے میں پہنچے تو انہیں بستر پر کوئی سوتا ہوا دکھائی دیا۔ بونوں کے ہوش اُڑ گئے۔ انہوں نے بستر پر سونے والی شہزادی کو چور سمجھ کر اس پر حملے کی تیاری کی اور جس کے ہاتھ جو آیا وہ لیکر بستر کی طرف بڑھ گیا۔ اس

سے پہلے وہ ڈنڈے برسانا شروع کرتے۔ شہزادی نے کروٹ لی تو لحاف سرک گیا۔ بونے ایک حسین شہزادی کو دیکھ کر پریشانی کے عالم میں ایک دوسرے کا منہ دیکھنے لگے۔ شہزادی کو اپنے قریب کسی کی موجودگی کا احساس ہوا تو وہ اُٹھ بیٹھی۔ سات بونوں کو وہاں دیکھ کر وہ ڈر گئی۔ بونوں نے اس کی آمد کے بارے میں پوچھا تو سنو وائٹ نے سب کچھ بتا دیا۔ بونوں نے باہمی مشورے کے بعد شہزادی سنو وائٹ کو اپنے ہاں رہنے کی اجازت دیدی۔ وقت آہستہ آہستہ گزرتا رہا۔ شہزادی سنو وائٹ ان سات بونوں میں گھل مل چکی تھی۔ بونے دن بھر ادھر ادھر اناج اکٹھا کرتے اور شام کو گھر لے آتے۔ شہزادی ان کیلئے کھانا بناتی اور گھر کا خیال رکھتی۔ دوسری طرف ملکہ شہزادی سنو وائٹ سے بے فکر ہو کر زندگی گزار رہی تھی کہ اس کے چہرے پر جھریاں پڑنے لگیں۔ اس نے جادوئی شربت بھی پیا مگر بڑھاپے کے آثار نہ مٹے۔ اس نے اپنے آئینے سے پوچھا کہ یہ سب کیا ہو رہا ہے؟ آئینے نے بتایا چونکہ شہزادی سنو وائٹ دُنیا کی خوبصورت لڑکی بن چکی ہے اس لئے اس کا بڑھاپا شروع ہو گیا ہے لہٰذا جب تک شہزادی زندہ رہے گی وہ اپنی جوانی حاصل نہیں کر سکتی۔ ملکہ کو جب شہزادی سنو وائٹ کا پتہ چلا تو وہ غصے سے پاگل ہو گئی۔ اس نے کافی سوچ
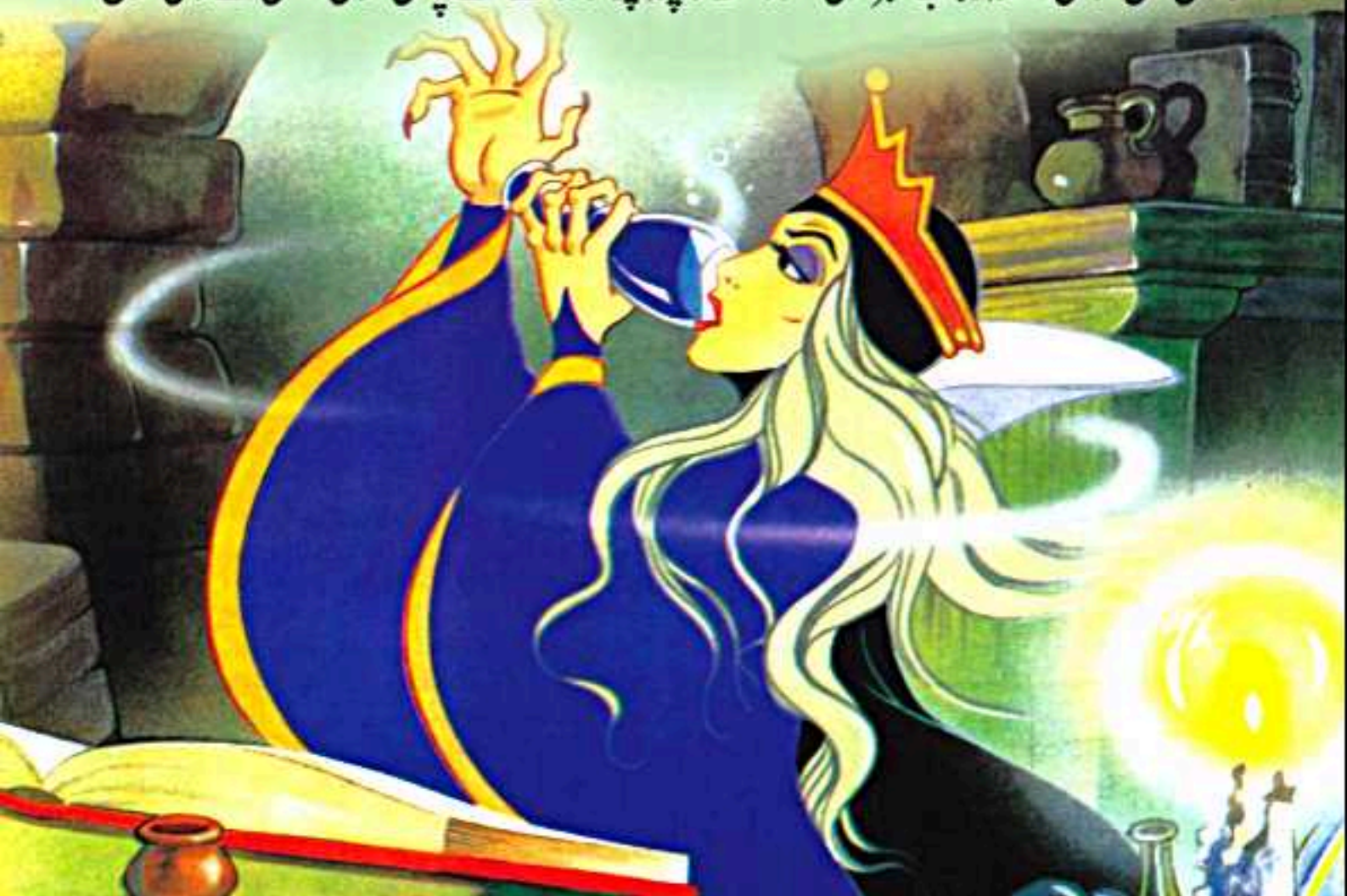
بچار کے بعد فیصلہ کیا کہ کسی کی مدد کا کوئی بھروسہ نہیں۔ اسے خود ہی کچھ کرنا چاہئے۔ اس نے ایک سیب لیا اور
اس میں زہر کی آمیزش کی اور بہروپ بدل کر جنگل میں پہنچ گئی جب بونے اپنے اپنے کام پر نکل گئے تو وہ
موقعہ پا کر شہزادی سنو وائٹ کے پاس پہنچ گئی۔ اس نے چکنی چپڑی باتوں سے شہزادی سنو وائٹ کو سیب کھلا
ہی دیا۔ جونہی شہزادی نے سیب کھایا تو وہ غش کھا کر گر پڑی۔ ملکہ خوش ہوئی اور وہاں سے رفو چکر ہو گئی۔
جب شام کو بونے گھر واپس پہنچے تو انہوں نے شہزادی سنو وائٹ کو زمین پر گرے دیکھا۔ قریب کھایا ہوا
سیب بھی پڑا تھا۔ بونوں کو معلوم ہو گیا کہ شہزادی نے زہریلا سیب کھالیا ہے۔ سب نے مل کر فیصلہ کیا کہ
شہزادی کے جسم سے زہر نکالا جائے۔ انہوں نے اپنے جادو کے زور سے زہر کے اثرات تو زائل کر دیئے مگر
شہزادی بدستور بے ہوش رہی۔ وہ گہری نیند میں اتر چکی تھی۔ بونوں نے کئی دن اسے بستر میں رکھا۔ جب
وقت زیادہ گزرنے لگا تو انہوں نے فیصلہ کیا کہ شہزادی کو شیشے کے تابوت میں رکھ دیا جائے۔ سنو وائٹ کو

تابوت میں ڈال کر اسے گھر سے باہر رکھ دیا گیا۔ ہر وقت دو بونے اس کی حفاظت کیا کرتے۔ وقت گزرتا رہا۔ ایک دن جنگل میں ایک شہزادہ بھولا بھٹکا بونوں کے گھر کے پاس آنکلا۔ وہ سخت پریشانی میں مبتلا تھا کہ اس نے ایک خوبصورت لڑکی کو شیشے کے تابوت میں لیٹے دیکھا تو بڑا حیران ہوا۔ اس تابوت کے گرد سات بونے سر جھکائے بیٹھے تھے۔ ان کے چہروں پر اُداسی چھائی ہوئی تھی۔ شہزادے نے اپنا گھوڑا ایک طرف باندھا اور ان بونوں سے معاملہ دریافت کیا۔ بونوں نے اسے بتایا کہ ان کی شہزادی کئی مہینوں سے گہری نیند سو رہی ہے۔ وہ سب اس کے بیدار ہونے کا انتظار کر رہے ہیں، اس لئے وہ اس تابوت کی حفاظت کرتے رہتے ہیں۔ شہزادے نے کہا کہ اگر وہ اسے اجازت دیں تو وہ اپنی سی کوشش کر سکتا ہے۔ بونوں نے شہزادے کا جائزہ لیا اور اسے شریف انسان پا کر اسے اجازت دیدی۔ شہزادے نے اپنی جیب سے ایک خوشبو کی شیشی نکالی اور اسے ایک رومال پر چھڑک کر رومال شہزادی کی ناک سے لگا دیا۔ حیرت انگیز طور پر شہزادے کی کوشش کارگر ثابت ہوئی اور سنو وائٹ نے ایک زوردار چھینک ماری اور گہری نیند سے بیدار ہو کر اُٹھ بیٹھی۔ یہ دیکھ کر سب بونوں کے چہروں پر خوشی پھیل گئی۔ انہوں نے مسرت کا اظہار کرتے ہوئے

خوب غل غپاڑہ مچایا۔ شہزادی کے بیدار ہوتے ہی ملکہ کا چہرہ یکدم بدصورت ہو گیا اور وہ سو سال کی بڑھیا لگنے لگی۔ اس نے جلدی سے آئینہ نکالا اور اس سے ماجرا طلب کیا۔ آئینے نے جب سنو وائٹ کی زندگی کی خبر سنائی تو وہ غصے سے پاؤں پٹختی ہوئی جنگل کی طرف چل پڑی۔ بونے اس بار بے حد ہوشیار تھے۔ انہوں نے ملکہ کی آمد کی خبر پالی اور شہزادی سنو وائٹ کو اس سے محفوظ رکھنے کا فیصلہ کر لیا۔ جونہی ملکہ بونوں کے گھر کی طرف بڑھی تو تمام بونے اس پر حملہ آور ہو گئے۔ وہ ان کے سامنے ٹھہر نہ پائی اور ایک اونچی پہاڑی کی طرف لپکی۔ بونے اس کے تعاقب میں دوڑے۔ دونوں کے درمیان جادو کا مقابلہ جاری رہا اور بالآخر بونے کامیاب ہوئے اور انہوں نے ملکہ کو گہری کھائی میں دھکیل دیا جہاں سے وہ باہر نہیں نکل سکتی تھی۔ ملکہ سے چھٹکارا پانے کے بعد بونوں نے خوب جشن منایا۔ شہزادے نے سنو وائٹ کو اپنی ملکہ بنانے کا ارادہ ظاہر کیا تو بونوں نے بڑی خوشی سے اُن دونوں کو جنگل سے خدا حافظ کہا۔ سنو وائٹ شہزادے کے ساتھ اپنے محل میں چلی آئی جہاں دونوں کی شادی بڑی دھوم دھام سے ہوئی۔

بچوں کیلئے دلچسپ اور رنگا رنگ کہانیاں
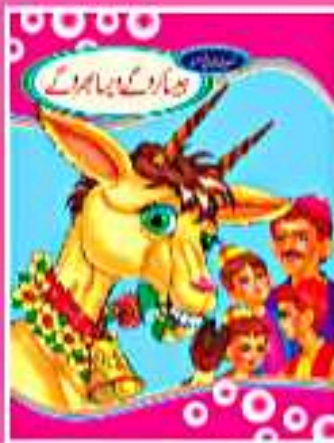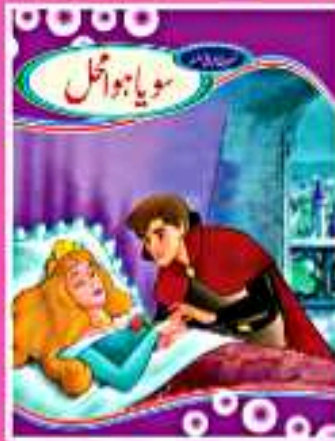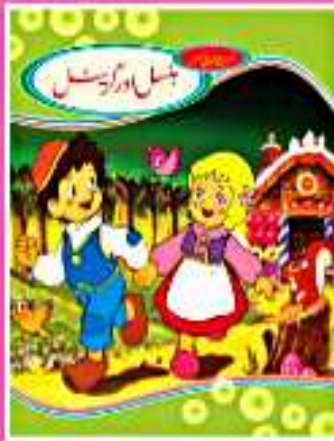
KID's OWN PUBLICATIONS
Urdu Bazar Lahore. Mob: 0333-4856306